

پردہان منتری فصل بیمہ یوجنا ہر کسان کے لیے سستی فصل کا بیمہ

پردہان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) ملک بھر میں خشک سالی، سیلاب، طوفان، ژالہ باری، کیڑوں، بیماریوں، روکے گئے بوائی، مقامی آفات، سیلاب سے ہونے والے نقصان، غیر موسمی بارش، ژالہ باری اور فصل کے بعد کے مخصوص نقصانات کے خلاف جامع کوریج پیش کرتی ہے۔ 2026-27 کے لیے مختص 12,200 کروڑ کے ساتھ، پی ایم ایف بی وائی ملک بھر میں کسانوں کی لچک کو مضبوط کرنے، ذریعہ معاش کی حفاظت، آمدنی کو مستحکم کرنے، اور موسمیاتی لچکدار زراعت کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں، خریف 2016 میں اسکیم کے آغاز سے لے کر 2025-26 ربیع تک، 92.46 کروڑ سے زیادہ کسانوں کی درخواستوں کا بیمہ کیا گیا ہے، اور 26.33 کروڑ سے زیادہ کسانوں کی درخواستوں کی ادائیگی کی گئی ہے جس کے دعوے 2.06 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہیں۔ ٹیکنالوجی سے چلنے والے اقدامات جیسے کہ ٹیکنالوجی پر مبنی پیداوار کے تخمینے کے نظام اور ویدر انفارمیشن نیٹ ورک اینڈ ڈیٹا سسٹم کے انضمام نے تیز تر، منصفانہ، اور زیادہ شفاف دعوے کے تصفیے کو قابل بنا کر اسکیم کو مزید تقویت بخشی ہے۔

فصل بیمہ کے ذریعے دیہی معاش کو محفوظ بنانا:

فصل انشورنس کسانوں کو قدرتی آفات، خراب موسم، کیڑوں اور بیماریوں سے فصلوں کے نقصانات سے بچاتا ہے۔ بروقت معاوضہ کسانوں کو آمدنی کے جھٹکوں کو سنبھالنے، نقصانات کی وصولی، قرضوں کی ادائیگی اور اگلی فصل کے موسم میں سرمایہ کاری کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ فارم کی لچک کو مضبوط کرتا ہے، معاش کی حفاظت کرتا ہے، اور غیر یقینی حالات کے دوران زرعی پیداوار کے تسلسل کی حمایت کرتا ہے۔

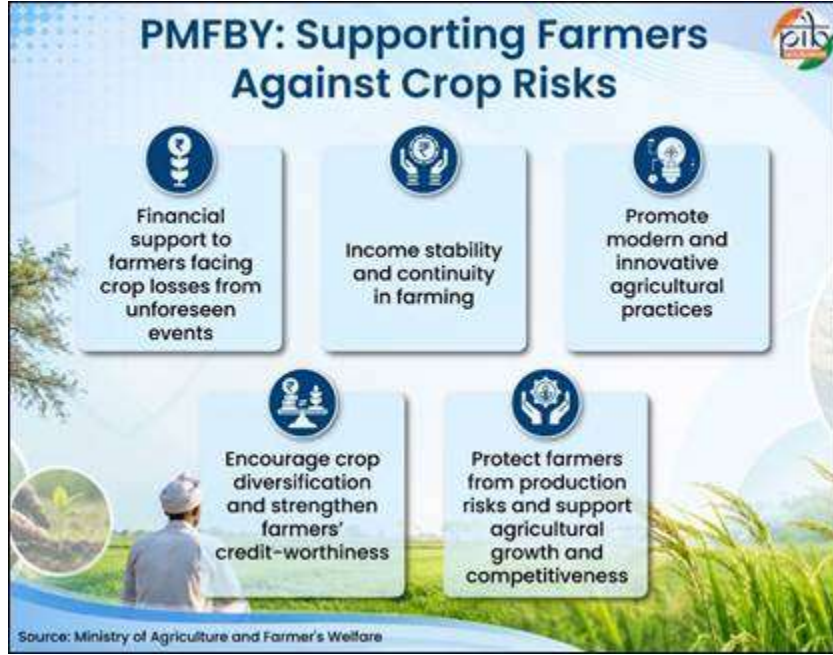
مورخہ 18 فروری 2016 کو پردہان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کا آغاز کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو فصل بیمہ کے تحت لایا جا سکے۔ یہ بوائی سے پہلے کے خطرات کا احاطہ کرتا ہے، بشمول روکی بوائی یا ناکام بوائی، وسط سیزن کی بڑے پیمانے پر مشکلات، ژالہ باری، سیلاب، لینڈ سلائڈنگ، وغیرہ سے پیدا ہونے والی مقامی آفات، سمندری طوفانوں، غیر موسمی بارشوں، اور دیگر مخصوص خطرات کی وجہ سے فصل کے بعد ہونے والے نقصانات۔ کسانوں کی وسیع تر شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے پریمیم کی شرحیں کم اور سستی رہیں۔ حکومت نے مرکزی بجٹ 2026-27 میں پی ایم ایف بی وائی کے لیے 12,200 کروڑ مختص کیے ہیں، جس سے فصلوں کی بیمہ اور کسانوں کی کوریج کے لیے اپنی مسلسل وابستگی کو تقویت ملی ہے۔

پی ایم ایف بی وائی ان ایکشن: ایک کسان کی لچک کی کہانی:

آسام کے ناگون ضلع کے چنکھلا گاؤں کے ایک چھوٹے کسان انور حسین اپنے خاندان کی روزی روٹی کے لیے مکمل طور پر زراعت پر منحصر ہیں۔ جب شدید بارشوں نے اس کی فصل کو شدید نقصان پہنچایا، تو اسے اپنے قرضوں کی ادائیگی اور اگلی بوائی کے لیے مالی اعانت کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔

خوش قسمتی سے، انور نے صرف 100 روپے کا معمولی پریمیم ادا کرکے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے تحت اندراج کرایا تھا۔ فصل کے نقصان کا اندازہ لگانے کے بعد، اسے اسکیم کے تحت 50,600 روپے معاوضہ ملے۔ اس بروقت مالی مدد نے اسے نقصان سے ٹھیک ہونے، اپنے قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے اور اگلے سیزن کے لیے ان پٹ میں سرمایہ کاری کرنے میں مدد کی۔ اس تعاون سے انور مالی پریشانی میں پڑنے کے بجائے نئے اعتماد کے ساتھ کھیتی باڑی جاری رکھنے کے قابل ہو گئے۔ آج، وہ اپنے گاؤں کے دوسرے کسانوں کو اپنی فصلوں کا بیمہ کروانے کے لیے پرزور حوصلہ افزائی کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ پی ایم ایف بی وائی بحران کے وقت ایک حفاظتی جال کے طور پر کام کرتا ہے۔

پی ایم ایف بی وائی فصلوں کے نقصانات کے خلاف مالی کوریج فراہم کرتا ہے اور کسانوں کی آمدنی کو مستحکم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ جدید کاشتکاری کے طریقوں، فصلوں کے تنوع اور پیداواری خطرات کے خلاف لچک کو بھی فروغ دیتا ہے۔



کسانوں کی جامع کوریج:

پی ایم ایف بی وائی کاشتکاروں کو بشمول کرایہ دار کسانوں اور حصص کاشت کرنے والوں کو، مقررہ اہلیت کی شرائط کے ساتھ جامع فصل بیمہ فراہم کرتا ہے۔ کسانوں کے پاس ریاست کی مخصوص پہلے سے طے شدہ ضروریات کے مطابق بیمہ کے قابل سود، زمین کے درست دستاویزات یا مدت کے معاہدے یا بوائی کا سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے، اور مقررہ مدت کے اندر درخواست دیں۔ جامع رسک کوریج کو یقینی بنانے کے لیے، پی ایم ایف بی وائی تمام زرعی رینج میں قرض دہندہ اور غیر قرض دار دونوں کسانوں کا احاطہ کرتا ہے۔

قرض نہ لینے والے کسان وہ ہیں جن کے پاس فصل قرض نہیں ہے یا غیر معیاری کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) سے منسلک قرض ہیں۔ وہ رضاکارانہ طور پر پی ایم ایف بی وائی کے تحت فصلوں کی انشورنس کوریج کے لیے اندراج کر سکتے ہیں۔ پچھلے 10 سالوں میں، اوسطاً، تمام کسانوں میں سے 50 فیصد نے رضاکارانہ طور پر غیر قرض دار کسانوں کے طور پر اندراج کیا ہے، جس سے اس اسکیم میں کسانوں کے درمیان اعتماد قائم ہوا ہے۔

قرض لینے والے کسان وہ ہیں جو بینکوں یا مالیاتی اداروں سے موسمی فصل کے قرضے لیتے ہیں، اور ان کے قرضے یا کے سی سی فعال اور معیاری ہوتے ہیں۔ ان کے پریمیم خود بخود متعلقہ بینکوں کی طرف سے قرض کی رقم سے کٹ جاتے ہیں۔

پی ایم ایف بی وائی عام طور پر تمام قدرتی اور موسمی آفات کے لیے جامع رسک کور فراہم کرتا ہے جس کے نتیجے میں فصلوں کو نقصان یا نقصان ہوتا ہے، بشرطیکہ فصل کی بیمہ کی گئی ہو اور متعلقہ پریمیم انشورنس کمپنی کو پہلے سے طے شدہ ٹائم لائنز کے اندر ادا کر دیا گیا ہو۔ تاہم، غیر مطلع شدہ علاقوں میں فصل کے نقصانات، احاطہ شدہ فصل کے لائف سائیکل سے باہر (یعنی، بوائی سے پہلے اور فصل کو کھیت سے ہٹانے کے بعد)، اور لاپرواہی یا انسان کے بنائے ہوئے یا روکے جانے والے خطرات سے ہونے والے نقصانات کا احاطہ نہیں کیا جاتا ہے۔

خطرات کا احاطہ:

پی ایم ایف بی وائی کاشت اور کٹائی کے مختلف مراحل پر فصلوں کے نقصانات کے خلاف کوریج فراہم کرتا ہے:

پیداوار کے نقصانات (مطلع شدہ رقبے کی بنیاد پر کھڑی فصلیں): پی ایم ایف بی وائی ناقابل روک تھام کے خطرات جیسے کہ خشک سالی، خشک موسم، سیلاب، سیلاب، سمندری طوفان، ژالہ باری، بجلی، کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف علاقے کی بنیاد پر کوریج فراہم کرتا ہے۔

روکی ہوئی بوائی: جہاں بیمہ شدہ کسانوں کو خرچ کرنا پڑتا ہے لیکن موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے بوائی سے روکا جاتا ہے، وہ بیمہ شدہ رقم کے زیادہ سے زیادہ 25 فیصد تک کے دعووں کے اہل ہوں گے۔

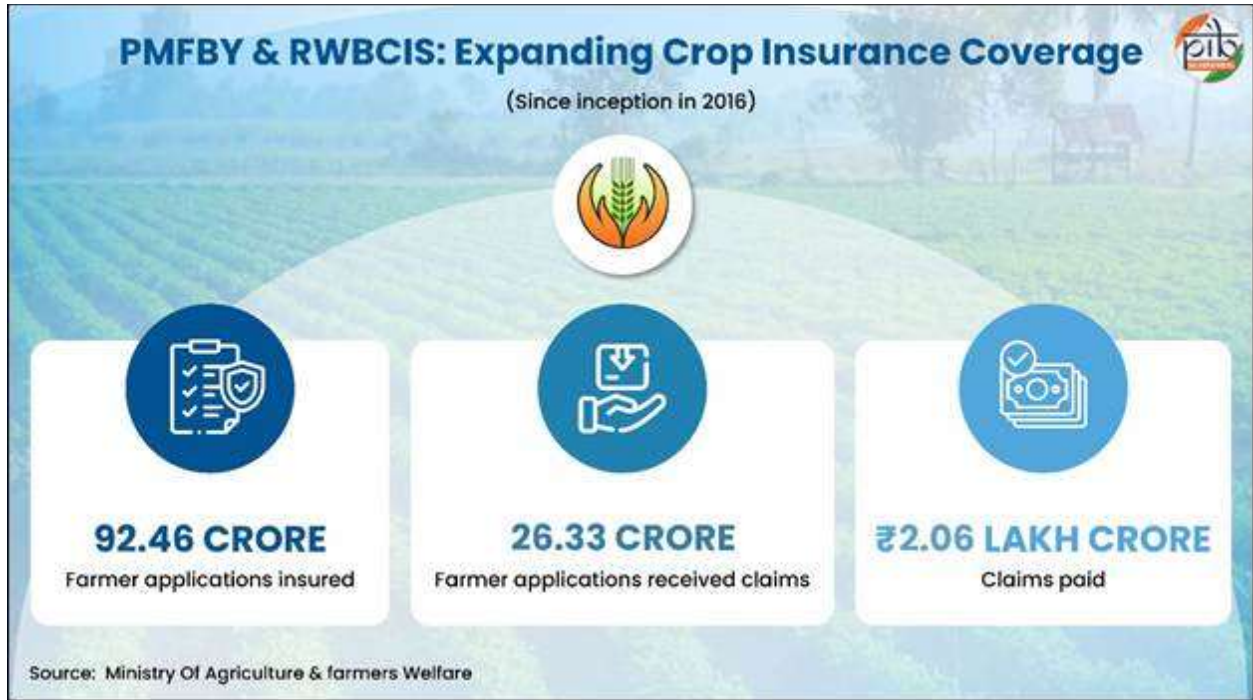
فصل کے بعد کے نقصانات: کھیت میں خشک ہونے کے لیے "کٹ اینڈ اسپریڈ" حالت میں رکھی گئی فصلوں کو مخصوص طوفانی اور غیر موسمی بارش کے واقعات کے خلاف کٹائی کے بعد 14 دن تک احاطہ کیا جاتا ہے۔

مقامی آفات: ژالہ باری، لینڈ سلائڈنگ، ڈوبنے، بادل پھٹنے، اور قدرتی آگ سے ہونے والے نقصانات کو مخصوص حالات میں پورا کیا جاتا ہے۔

تاہم، پی ایم ایف بی وائی جنگ سے ہونے والے نقصانات، جوہری خطرات، فسادات، چوری، کٹائی کے بعد کی مخصوص شرائط، اور دیگر روکے جانے والے خطرات کو شامل نہیں کرتا ہے۔

پی ایم ایف بی وائی کے تحت پیش رفت اور کامیابیاں:

پی ایم ایف بی وائی نے حالیہ برسوں میں کسانوں کی شرکت، انشورنس کوریج، اور ادارہ جاتی رسائی میں نمایاں توسیع دیکھی ہے۔ کسان خریف کے لیے زیادہ سے زیادہ 2 فیصد اور ربیع کے اناج اور تیل کے بیج کی فصلوں کے لیے 1.5 فیصد کا زیادہ سے زیادہ پریمیم ادا کرتے ہیں۔ تجارتی اور باغبانی فصلوں کے لیے، زیادہ سے زیادہ پریمیم 5 فیصد ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں باقی پریمیم کو 50:50 کے تناسب سے سبسڈی دیتی ہیں۔ شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کسانوں کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومت کا تعاون۔ سبسڈی 90:10 کے تناسب میں ہے۔ اس سستی پریمیم ڈھانچے نے ملک کے طول و عرض میں کسانوں کے وسیع تر طبقے تک فصل کی بیمہ کو قابل رسائی بنانے میں مدد کی ہے۔



پی ایم ایف بی وائی فی الحال خریف 2026 میں 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لاگو کیا جا رہا ہے۔

اس کے قیام کے بعد سے، 92.46 کروڑ سے زیادہ کسانوں کی درخواستوں کا بیمہ کیا گیا ہے، اور 26.33 کروڑ سے زیادہ کسانوں کی درخواستوں کو 2.06 لاکھ کروڑ سے زیادہ کے دعوے موصول ہوئے ہیں۔

خریف 2025 میں، فصل بیمہ نے 229.77 لاکھ کسانوں کا احاطہ کیا جس میں 269.38 لاکھ ہیکٹر کا احاطہ کیا گیا، جو فصل سے متعلق خطرات کے خلاف کوریج فراہم کرتا ہے۔ خریف 2026 کے لیے کسانوں اور بیمہ شدہ رقبے کا اندراج خریف 2025 کے لیے پہلے ہی حد سے تجاوز کر چکا ہے۔ 27 اگست 2026 تک 241.38 لاکھ کسانوں کا بیمہ کیا جا چکا ہے، جس میں 278.12 لاکھ ہیکٹر کا احاطہ کیا گیا ہے، جو فصلوں کے بیمہ کوریج کے مسلسل پیمانے کی عکاسی کرتا ہے۔

خریف 2025 کے لیے، 9,837.61 کروڑ روپے کے دعوے پہلے ہی 60.89 لاکھ اہل کسانوں کو ادا کیے جا چکے ہیں، جو فصلوں کے نقصانات کے خلاف اہم مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔

قومی اندراج 2024-25 میں اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، 15.23 کروڑ سے زیادہ کسان درخواستوں کے ساتھ جس میں 4 کروڑ سے زیادہ کسانوں کا احاطہ کیا گیا ہے، اور 623 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔

کرایہ دار اور حصص کاشت کرنے والے کسانوں کو اسکیم کے تحت شامل کیا جاتا ہے۔ 2018 سے، مجموعی طور پر 1.44 کروڑ سے زیادہ ایسے کسانوں کا اندراج ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کیا گیا ہے۔

ریاست کی مخصوص پیشرفت اور بصیرتیں

بڑی ریاستوں کا دوبارہ شامل ہونا بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

پی ایم ایف بی وائی فریم ورک میں ریاستی حکومتوں کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جیسا کہ بڑی زرعی ریاستوں کی منظم واپسی سے ظاہر ہوتا ہے جنہوں نے پہلے اپنی غیر بیمہ فصل ریلیف اسکیموں کا انتخاب کیا تھا یا شروع کیا تھا۔

آندھرا پردیش خریف 2022 سے دوبارہ شامل ہوا۔

جھارکھنڈ خریف 2024 سے دوبارہ شامل ہوا۔

مغربی بنگال خریف 2026 سے دوبارہ شامل ہوا۔

بہار نے قومی سطح پر واپس آنے اور ربیع 2026-27 کے سیزن سے پی ایم ایف بی وائی کو لاگو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

منافع کی یہ لہر اس بے مثال کارکردگی اور مالیاتی حفاظتی جال کو نمایاں کرتی ہے جو علاقائی غیر بیمہ ریلیف ماڈلز کے مقابلے مرکزی سکیم پیش کرتی ہے۔

مہاراشٹر اور آندھرا پردیش میں یونیورسلائزیشن بند ہونے کا اثر:

علاقائی اندراج کے رجحانات پر ایک تفصیلی نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ 2025-26 کے سیزن کے دوران بیمہ شدہ کسانوں کی درخواستوں میں اعتدال پسند قومی کمی بنیادی طور پر مہاراشٹر اور آندھرا پردیش میں مرکوز ہے، اسکیم پر کسانوں کے اعتماد میں کسی وسیع کمی کی نشاندہی کرنے کے بجائے نفاذ کے طریقہ کار میں تبدیلی کی وجہ سے۔

دونوں ریاستوں نے اس سے قبل 2023 اور 2024 کے دوران "عالمگیریت کے نقطہ نظر" کو نافذ کیا تھا، جہاں ریاستی حکومت نے تمام کسانوں کی جانب سے پرمیم کا 100 فیصد ادا کیا، جس کے نتیجے میں خریف 2024 میں بہت زیادہ اندراج ہوا۔

2025 میں، دونوں ریاستوں نے اس 100 فیصد کسان پریمیم سبسڈی کے طریقہ کار کو بند کر دیا، جس کے نتیجے میں کسانوں کے اندراج میں متوقع کمی آئی:

خریف 2025 میں، آندھرا پردیش میں کسانوں کے اندراج میں 77 فیصد کمی ہوئی (2024 کے خریف میں 31.92 لاکھ سے خریف 2025 میں 7.43 لاکھ ہو گئی)۔ خریف 2026 میں، رجحان بدل گیا ہے، اور 28 اگست 2026 تک، 16.22 لاکھ کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے، جو خریف 2025 کے سیزن کے مقابلے میں 108 فیصد اضافہ دکھاتا ہے۔

اسی طرح، خریف 2025 میں، مہاراشٹر میں کسانوں کے اندراج میں 40 فیصد کمی آئی (خریف 2024 میں 76.59 لاکھ سے خریف 2025 میں 45.99 لاکھ ہو گئی)۔ خریف 2026 میں 28 اگست 2026 تک، 42.55 لاکھ کسانوں کا اندراج کیا گیا ہے، جو خریف 2025 کے سیزن کے 92 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ اعتدال پسند کمی ریاست کی طرف سے اسکیم سے کچھ اضافی دعووں کو خارج کرنے سے کارفرما ہے۔

دیگر بڑی ریاستوں میں مستحکم اور مضبوط ترقی:

ان ریاستی مخصوص، مقامی پالیسی پر مبنی ایڈجسٹمنٹ کے بالکل برعکس، دیگر بڑی زرعی ریاستوں نے خریف 2025 کے دوران کسانوں کے اندراج میں انتہائی مضبوط اضافہ ریکارڈ کیا:

اتر پردیش نے بڑے پیمانے پر 35 فیصد اضافے کے ساتھ ترقی کی قیادت کی، 15.48 لاکھ سے بڑھ کر 20.84 لاکھ بیمہ شدہ کسان۔

ہریانہ نے 20 فیصد اضافے کے ساتھ اپنی مستحکم ترقی کی رفتار کو جاری رکھا، خریف 2025 میں 4.49 لاکھ کسانوں کا بیمہ کیا جبکہ خریف 2024 میں یہ 3.75 لاکھ تھا (2023 اور 2024 کے درمیان 82 فیصد کی شاندار ترقی کی بنیاد پر)۔

راجستھان میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، بیمہ شدہ کسانوں کی تعداد 30.59 لاکھ سے بڑھ کر 36.45 لاکھ ہو گئی۔

مدھیہ پردیش نے 12 فیصد اضافہ درج کیا، جس سے بڑھ کر 26.80 لاکھ بیمہ شدہ کسان ہو گئے۔

چھتیس گڑھ میں بیمہ شدہ کسانوں کی آبادی 9 فیصد بڑھ کر 15.75 لاکھ ہو گئی۔

اوڈیشہ میں 5 فیصد اضافہ دیکھا گیا، جس سے کل بیمہ شدہ کسانوں کی تعداد 24.92 لاکھ ہو گئی۔

یہ مستقل مثبت دوہرے ہندسوں کے رجحانات ہندوستان کی بنیادی کاشتکاری بیلٹ میں زرعی رسک کوریج کے لیے مضبوط، خود حوصلہ افزائی کی مانگ کو ظاہر کرتے ہیں۔

پی ایم ایف بی وائی کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے اہم حکومتی اقدامات

پی ایم ایف بی وائی کو ایک مضبوط ڈیجیٹل اور گورننس فریم ورک کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے جو شفاف، بروقت، اور درست فصل انشورنس خدمات کو یقینی بناتا ہے۔

نیشنل کراپ انشورنس پورٹل (این سی آئی پی) کسانوں کے ڈیجیٹل اندراج، سبسڈی ایڈمنسٹریشن، کوآرڈینیشن اور معلومات کی ترسیل کو قابل بناتا ہے۔ یہ بیمہ شدہ کسانوں کی تفصیلات تک رسائی، اہل دعووں کا حساب کتاب، اور براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں دعووں کی الیکٹرانک منتقلی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

این سی آئی پی کے ساتھ زمینی ریکارڈ کا انضمام: ریاستی ای زمینی ریکارڈ کے ذریعے بیمہ شدہ علاقوں کی توثیق کو قابل بناتا ہے۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، آندھرا پردیش، مہاراشٹر، راجستھان، کرناٹک، ہریانہ، ہماچل پردیش، اتر پردیش، اور اڈیشہ میں زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹل توثیق کو لاگو کیا جا رہا ہے۔ ان ریاستوں میں بیمہ شدہ رقبہ کا تقریباً 85 فیصد اب مربوط زمینی ریکارڈ کے ذریعے تصدیق شدہ ہے تاکہ زمین کے پارسل، بیمہ شدہ علاقے اور کسان کی صحیح شناخت کو یقینی بنایا جا سکے۔

ڈیجی کلیم ماڈیول: خریف 2022 سے متعارف کرایا گیا، یہ شفاف حساب کتاب اور این سی آئی پی پر دعووں کے تصفیہ کے قابل بناتا ہے۔ دعووں پر این سی آئی پی کے ذریعے کارروائی کی جاتی ہے اور پبلک فنانس مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کے ذریعے ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ کسانوں کی سطح تک دعووں کی مکمل سائیکل نگرانی کو بھی قابل بناتا ہے۔ آغاز کے بعد سے، 55,000 کروڑ سے زیادہ کے دعووں کا حساب لگایا جا چکا ہے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے ادا کیا جا چکا ہے۔

فصل کاٹنے کا تجربہ ایگری ایپ: این سی آئی پی پر سی سی ای پیداوار کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل کیپر اور اپ لوڈ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ پیداوار کا ڈیٹا انشورنس یونٹ کے لیے اصل پیداوار کے حساب کتاب کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جس کی بنیاد پر فصل کی پیداوار کے نقصان کی وجہ سے قابل ادائیگی دعووں کا حساب لگایا جاتا ہے۔ یہ انشورنس کمپنیوں کو سی سی ای کا مشاہدہ کرنے، شفافیت کو بہتر بنانے اور بروقت دعووں کے تصفیہ میں مدد کرنے کی بھی اجازت دیتا ہے۔

فصلوں کی بیمہ کی فراہمی کو مضبوط بنانے والی ڈیجیٹل اختراعات:

پی ایم ایف بی وائی کا ڈیجیٹل پلیٹ فارم کسانوں، بیمہ کنندگان، مالیاتی اداروں اور سرکاری ایجنسیوں کو ایک ہی IT ایکو سسٹم پر مربوط کرتا ہے۔ یہ ریئل ٹائم معلومات کا اشتراک، شفاف انتظامیہ، اور ہموار فصل انشورنس خدمات کو قابل بناتا ہے۔ پورٹل رقبہ، فصل اور اسکیم کی اطلاعات کو ڈیجیٹائز کرتا ہے، دستی عمل کو کم کرتا ہے، اور خاص طور پر دور دراز اور معاشی طور پر کمزور کسانوں کے لیے بیمہ تک رسائی کو بہتر بناتا ہے۔



ٹیکنالوجی پر مبنی فارم یلڈ تخمینہ کے نظام کے اوپری حصے میں (ایس ٹیک) فصل کی پیداوار کا منصفانہ اور درست تخمینہ فراہم کرنے کے لیے ریموٹ سینسنگ اور ٹیکنالوجی پر مبنی طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ اسے خریف 2023 میں دھان اور گندم اور خریف 2024 میں سویا بین کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس کی شروعات ایس ٹیک سے حاصل شدہ پیداوار کے لیے کم از کم 30 فیصد وزن کے ساتھ ہوئی تھی اور اب کچھ ریاستوں میں اس میں 50 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔

ویدر انفارمیشن نیٹ ورک اینڈ ڈیٹا سسٹم ہلاک اور گرام پنچایت کی سطح پر ہائپر لوکل موسمی ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے خودکار ویدر اسٹیشنز اور خودکار بارش گیجز کا استعمال کرتا ہے۔ اعداد و شمار پھلوں، سبزیوں اور پودے لگانے والی فصلوں کے لیے موسم پر مبنی فصل بیمہ اسکیم کے نفاذ کی حمایت کرتے ہیں۔ ایس ٹیک کا استعمال کرتے ہوئے فصل کی پیداوار کا تخمینہ؛ ڈیزاسٹر مینجمنٹ؛ موسم کی پیش گوئی؛ اور دیگر پیرامیٹرک انشورنس مصنوعات۔

ریئل ٹائم فوٹوز اور فصلوں کے مشاہدات کا مجموعہ: ایک دیے گئے انشورنس یونٹ میں وقتاً فوقتاً عام فصل کی صحت کی توثیق کرنے کے لیے جیو ٹیگ شدہ تصویروں کا استعمال کرتا ہے۔ تصویری تجزیات کے ذریعے فصلوں کے نقصان کے تخمینے اور پیداوار کے تخمینے کی حمایت کرنے کا بھی تصور کیا گیا ہے، جس کے لیے ملک بھر میں پائلٹ شروع کرنے کے عمل میں ہیں۔

کرشی رکشک پورٹل اور ہیلپ لائن کسانوں کو شکایات درج کرنے، مدد حاصل کرنے اور فصل بیمہ سے متعلق مسائل کے حل کا پتہ لگانے کے لیے ایک وقف شدہ ٹول فری ہیلپ لائن (14447) فراہم کرتی ہے۔ یہ ملک بھر میں جنوری 2024 میں شروع کیا گیا تھا، اور اس کے بعد سے، بیمہ شدہ کسانوں کی 26.12 لاکھ شکایات کو 99.66 فیصد ریزولوشن ریٹ کے ساتھ حل کیا جا چکا ہے۔

لرننگ مینجمنٹ سسٹم ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان فصل کی بیمہ کے بارے میں علم اور سمجھ کو بڑھاتا ہے۔ انٹرمیڈیری انرولمنٹ کے لیے ایپ قرض نہ لینے والے کسانوں کی دہلیز پر اندراج کے قابل بناتی ہے۔ یہ فصل کی بیمہ کو انشورنس بیچوانوں کے ذریعے زیادہ قابل رسائی بناتا ہے۔ اسی طرح، فصل کے نقصان کا اندازہ لگانے والی ایپ کا استعمال فصل کے نقصان کے سروے کے ذریعے مقامی آفات کے تحت انفرادی فارم کی سطح پر فصل کے نقصان کی حد کو ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے اور دعویٰ کے تیز اور شفاف حساب کتاب اور تصفیہ کو قابل بناتا ہے۔

ان ٹیکنالوجی مداخلتوں نے پی ایم ایف بی وائی کو تیزی سے اندراج، نقصان کا درست اندازہ، بروقت دعوے کا تصفیہ، اور کسانوں کے لیے موثر شکایات کے ازالے کو قابل بنا کر تبدیل کر دیا۔

ری اسٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس اسکیم :

پی ایم ایف بی وائی کی تکمیل کرتے ہوئے، حکومت موسم پر مبنی فصلوں کی بیمہ اسکیم کو لاگو کرتی ہے تاکہ خاص طور پر موسم کے منفی حالات سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹا جا سکے۔ آر ڈبلیو بی سی آئی ایس ایک موسمی اشاریہ پر مبنی اسکیم ہے جہاں قابل قبول دعووں کا تعین فصل کے نقصانات کے لیے مخصوص موسمی پیرامیٹرز کا استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے بجائے اس کے کہ فصلوں کی پیداوار کے حقیقی نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے۔ اس اسکیم کے تحت، فصل کی زندگی کا چکر الگ الگ فینیلوجیکل مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے، ہر مرحلے کے دوران فصل کی کمزوری کی بنیاد پر مختص بیمہ کی رقم کے ساتھ ہے۔

یہ اسکیم متعین ریفرنس یونٹ ایریاز میں ’ایریا اپروچ‘ پر کام کرتی ہے۔ ادائیگیاں اس وقت شروع ہوتی ہیں جب قابل مقدار موسمی تغیرات — بشمول خسارہ یا زیادہ بارش، خشک منتر، انتہائی درجہ حرارت، نمی، اور مطلع شدہ مقامی موسمی اسٹیشنوں پر ہوا کی رفتار کی پیمائش پہلے سے طے شدہ حد سے ہٹ جاتی ہے۔ ریاستیں/یوٹی شدید مقامی خطرات جیسے کہ ژالہ باری اور بادل پھٹنے کے لیے اضافی فارم کی سطح کی کوریج بھی پیش کر سکتی ہیں۔ پی ایم ایف بی وائی (فصل کی قسم کے لحاظ سے 1.5 فیصد سے 5 فیصد) جیسی سستی پریمیم شرحوں کا اشتراک کرتے ہوئے، آر ڈبلیو بی سی آئی ایس ایک انتہائی مقبول حفاظتی جال بنی ہوئی ہے، خاص طور پر پھلوں، سبزیوں اور پودے لگانے والی فصلوں کے لیے، 25.95 لاکھ کسانوں کی درخواستوں کا احاطہ کرتا ہے جس میں خریف میں 12.31 لاکھ ہیکٹر پر محیط ہے۔

پی ایم ایف بی وائی کے ذریعے زرعی رسک مینجمنٹ کو تبدیل کرنا:

پچھلی دہائی کے دوران، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) ہندوستان کے زرعی رسک مینجمنٹ فریم ورک کا سنگ بنیاد بن کر ابھری ہے۔ یہ لاکھوں کسانوں کو موسمیاتی تبدیلی، انتہائی موسمی واقعات، اور حیاتیاتی خطرات کے خلاف مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ جامع کراپ سائیکل کوریج کے ساتھ سستی پریمیم کو جوڑ کر، اسکیم نے کسانوں کی آمدنی کے جھٹکے کے خطرے کو کم کیا ہے۔ اس نے جدید آدانوں، بہتر بیجوں، اور بہتر کاشتکاری کے طریقوں میں سرمایہ کاری کرنے کی ان کی صلاحیت کو بھی مضبوط کیا ہے۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مداخلتوں جیسے کہ این سی آئی پی، ڈی جی کلیم، ایگری ایپ، سی سی سی ای، سی ایل اے پی، ایس ٹیک، اور ونڈس نے پی ایم ایف بی وائی کے تحت کلیم سیٹلمنٹ کی شفافیت، درستگی اور رفتار کو بہتر بنایا ہے۔ ان ٹیکنالوجیز نے پی ایم ایف بی وائی کو مزید موثر اور جوابدہ بھی بنایا ہے۔ جیسا کہ ہندوستان آب و ہوا سے لچکدار زراعت کی طرف بڑھ رہا ہے، پی ایم ایف بی وائی آنے والے سالوں میں کسانوں کی روزی روٹی کی حفاظت جاری رکھنے، زراعت میں لچک کو فروغ دینے اور قومی غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔

حوالہ جات :

زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت:

https://pmfby.gov.in/pdf/New%20Schemes-english_.pdf

<https://agriwelfare.gov.in/en/CropInsurance>

<https://www.myscheme.gov.in/schemes/pmfby>

<https://agriwelfare.gov.in/en/CropInsurance>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2097959®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2089250®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2148513®=3&lang=2>

Microsoft Word - lu431

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU1610_Vz2gT8.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU269_UCTI1z.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2752_K8yh1l.pdf?source=pqalshttps://

sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2582_mUayeg.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2608_FGMVt9.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU496_DO5aVo.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU431_EwtiAQ.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU431_EwtiAQ.pdf?source=pqalsHhttps://

[//www.myscheme.gov.in/schemes/pmfby](https://www.myscheme.gov.in/schemes/pmfby)

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2004173®=48&lang=2>

<https://agriwelfare.gov.in/en/CropInsurance>

https://pmfby.gov.in/pdf/New%20Schemes-english_.pdf

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2582_mUayeg.pdf?source=pqals

<https://pmfby.gov.in/adminStatistics/dashboard>

<https://pmfby.gov.in/aboutUs>

https://pmfby.gov.in/pdf/RWBCIS_Revised_Guidelines_1.pdf

وزارت خزانہ:

<https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/allsbbe.pdf>

کامیابی کی کہانی:

<https://www.youtube.com/watch?v=sXEjHod1ltY>

پی آئی بی بیک گراؤنٹرس:

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155010&NoteId=155010&ModuleId=3®=3&lang=2>

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?ModuleId=16&NoteId=150838&id=150838&lang=2®=48&utm_source

[Click here to see PDF](#)

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں

پی آئی بی ریسرچ

.....

ش ح - ال - ع ر

UR-2760

(Explainer ID: 159760)